گھر میں داخل ہوتے وقت کی دُعاء

بِسْمِ اللّٰهِ وَلَجْنَا وَبِسْمِ اللّٰهِ خَرَجْنَا

اللہ کے نام کے ساتھ ہم (گھر میں) داخل ہوئے اور اللہ ہی کے نام کے ساتھ ہم نکلے۔

وَعَلٰى رَبِّنَا تَوَكَّلْنَا ۝١

اور اپنے رب پر ہی ہم نے توکل کیا۔ پھر اپنے گھر والوں کو سلام کہے

مسجد کی طرف جانے کی دُعاء

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ فِيْ قَلْبِيْ نُوْرًا وَّفِيْ

اے اللہ! میرے دل میں نور پیدا فرما اور میری

لِسَانِيْ نُوْرًا وَّفِيْ سَمْعِيْ نُوْرًا وَّفِيْ

زبان میں بھی نور — میرے کانوں میں بھی نور اور میری

۝٢ ﴿ابوداود، ترمذی، نسائی، ابن ماجه اور دیکھئے صحیح الترمذی: ۱۵۲/۳ اور صحیح ابن ماجه: ۳۳۶/۲﴾

۝١ ﴿ ابوداود: ۳۲۵/٤ صحیح روایت میں ہے کہ جب آدمی اپنے گھر داخل ہوتے وقت اور کھانا کھاتے وقت اللہ کا ذکر کرتا ہے تو شیطان کہتا ہے تمہارے لیے رات گزارنے کی جگہ ہے نہ کھانا۔ مسلم حدیث نمبر ۲۰۱۸﴾

بَصَرِیْ نُوْرًا وَّمِنْ فَوْقِیْ نُوْرًا وَّ
نگاہ میں بھی نور، میرے اوپر بھی نور اور

مِنْ تَحْتِیْ نُوْرًا وَّعَنْ یَّمِیْنِیْ نُوْرًا
میرے نیچے بھی نور۔ میرے دائیں بھی نور

وَّعَنْ شِمَالِیْ نُوْرًا وَّمِنْ اَمَامِیْ
اور میرے بائیں بھی نور۔ میرے سامنے بھی

نُوْرًا وَّمِنْ خَلْفِیْ نُوْرًا وَّاجْعَلْ
نور اور میرے پیچھے بھی نور اور پیدا فرما میرے

فِیْ نَفْسِیْ نُوْرًا وَّاَعْظِمْ لِیْ نُوْرًا
نفس میں بھی نور اور مجھے بہت نور عطا فرما

وَّعَظِّمْ لِیْ نُوْرًا وَّاجْعَلْ لِّیْ نُوْرًا
اور مجھے بہت زیادہ نور عطا کر اور میرے لئے (ہر طرف) نور کر دے

وَّاجْعَلْنِیْ نُوْرًا، اَللّٰھُمَّ اَعْطِنِیْ نُوْرًا
اور مجھے (مجسم) نور بنا دے۔ اے اللہ! مجھے نور عطا کر

وَّاجْعَلْ فِيْ عَصَبِيْ نُوْرًا وَّفِيْ لَحْمِيْ

اور میرے پٹھے میں نور بنا دے، میرے گوشت میں

نُوْرًا وَّفِيْ دَمِيْ نُوْرًا وَّفِيْ شَعْرِيْ

نور بنا دے، میرے خون میں بھی نور بنا دے، میرے بالوں میں بھی

نُوْرًا وَّفِيْ بَشَرِيْ نُوْرًا، اَللّٰهُمَّ

نور بنا دے اور میری جلد میں بھی نور (بنا دے)۔ اے اللہ!

اجْعَلْ لِّيْ نُوْرًا فِيْ قَبْرِيْ وَنُوْرًا فِيْ

میرے لئے نور بنا دے میری قبر میں اور نور بنا دے

عِظَامِيْ"۔ "وَزِدْنِيْ نُوْرًا وَّزِدْنِيْ نُوْرًا

میری ہڈیوں میں۔ اور زیادہ کر میرا نور اور زیادہ کر میرا نور

وَّزِدْنِيْ نُوْرًا وَّهَبْ لِيْ نُوْرًا عَلٰى نُوْرٍ"[1]

اور زیادہ فرما میرا نور اور عطا فرما مجھے نور پر نور

---

[1] اسے ابن حجر نے فتح الباری میں ذکر فرمایا اور اسے ابن ابی عاصم کی طرف منسوب کیا ہے کہ انہوں نے اسے کتاب الدعاء میں ذکر فرمایا ہے۔ دیکھئے فتح الباری: ۱۱/۱۱۸ اور فرمایا کہ مختلف روایات سے پچیس ﴿۲۵﴾ چیزیں جمع ہو گئیں۔